



سوال

کیا ریاض سے خرچ جانا سفر شمار ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ریاض سے خرچ تک کے سفر میں مغرب عشاء کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھنا جائز ہے جب کہ ان دونوں شہروں کے مابین قریباً اسی (80) کلومیٹر کا فاصلہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ریاض سے خرچ جانا بلاشک شبہ سفر ہے کیونکہ ان دونوں شہروں کے مابین طویل مسافت ہے اور پھر یہ دونوں شہر الگ اور مستقل ہیں ان میں سے ایک دوسرے کی طرف منسوب نہیں ہیں لیکن اگر یہ آمد و رفت صرف اس قدر ہو کہ ضرورت پورا کیا اور پھر اسی دن واپسی ہو گئی تو ظاہر ہے کہ اسے سفر شمار نہیں کیا جائے گا۔ کیونکہ اس کے لئے سامان سفر تو تیار ہی نہیں کیا گیا جیسا کہ بہت سے لوگ شادی کی تقریب یا کسی دعوت وغیرہ میں شرکت کے لئے جاتے ہیں اور اسی دن واپس لوٹ آتے ہیں تو لوگ اسے سفر شمار نہیں کرتے لیکن جو لوگ سفر کا اندازہ مسافت کے ساتھ کرتے ہیں ان کے نزدیک اگر سفر تراسی (83) کلومیٹر سے زیادہ ہو تو وہ سفر ہے خواہ ادنیٰ اسی دن واپس لوٹ آئے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 523

محدث فتویٰ